Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳ {مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۵۲ھ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۳ء} جلد ۴۵

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	اجازت تقرر ضیاء اللہ خان باشندہ ضلع غیر۔	۲
(۲)	رخصت سید محمد حسین عرف منجو صاحب۔	"
(۳)	تفویض اختیار ثبت دستخط بجناب فائنانس منسٹر بہادر برکاغذات اجلاس ہمایون مع انتظام دیگر۔	"
(۴)	رخصت کنہیالال ناظر اجلاس ہمایون۔	۳
(۵)	رخصت مولوی داؤد صاحب۔	"
(۶)	معافی قصور ملزمان زیر دفعہ ۱۲۲-۱۲۴ الف تعزیرات ہند ۱۲۰ ب	"
(۷)	تقرر مسٹر قمر شاہ خانصاحب بہادر۔	۴
(۸)	بحالی سید عرفان علی عرف منا میان۔	"
(۹)	تفویض اختیار (ثبت دستخط) بجناب فائنانس منسٹر برکاغذات اجلاس ہمایون مع دیگر انتظام۔	"
(۱۰)	تقسیم بحث جینہ منجانب قلعہ معلے و خاص باغ۔	۵،۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

مزید یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے اجازت تقرر ڈاکٹر ضیاء اللہ خان لودھی۔ ایل۔ ایل۔ ایس۔ ایم۔ ایف ساکن لکھنؤ بعہدہ تقرر بجائے ڈاکٹر گوہر علی میڈیکل افسر شفاخانہ کیمری مشاہرہ دار پچاس روپیہ (جو ملازمت سے سبکدوش کیا گیا ہے) حسب تحریر صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر مصدقہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

بموجب رپورٹ۔ ڈاکٹر ضیاء اللہ خاں باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی اجازت دیجاتی ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بغرض کارروائی جناب صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر گنجینہ میں مرسل ہو۔

۱۰ اگست ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

ڈاکٹر گوہر علی کی جگہ خالی ہونے پر شفاخانہ سے ڈاکٹر ضیاء اللہ خان باشندہ ضلع غیر کے تقرر کی تحریک ہوئی۔ اجلاس ہمایوں سے اجازت تقرر حاصل کر لی گئی۔ اس لئے یکم ستمبر ۱۹۳۳ء سے ضیاء اللہ خان کا تقرر بشاہرہ پچاس روپیہ منظور ہے

سررشتہ صدر کو بغرض اجرائے احکام مرسل ہو۔

۲ ستمبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ سید محمد حسین (عرف ننھو صاحب) کی ایکجنسی کی رخصت اتفاقیہ ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء سے بغرض علاج لکھنؤ جانے کے لئے منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

بائی آرڈر بہادر
دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۴ ستمبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

آج سوری سے بذریعہ ٹیلیفون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر آج شب میں رامپور سے روانہ ہو کر کل صبح سوری پہنچ جائیں۔ اور صاحب فائنانس منسٹر بہادر اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر "بائی آرڈر" دستخط کریں۔ نیز اپنے کار متعلقہ کے علاوہ صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کا کام بھی تا واپسی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر انجام دیں۔ اور شب میں خاص باغ پیلیس میں مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں صاحب بہادر رہیں۔

حکم ہوا کہ

حسب ایمائے ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم :-

مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

درخواست منشی کنہیا لال ناظر اجلاس مجلس عالیہ بدیں مضمون بدرخواست رخصت اتفاقیہ دو یوم ۴ لغایت ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء بغرض روانگی موضع سیفنی تحصیل شاہ آباد پیش ہوئی منشی سید اشرف علی اہلمد طلب ہوئے

ناظر اجلاس کی دو یوم ۴ و ۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کی رخصت اتفاقیہ منظور ہے۔ اشرف علی اہلمد عوضی کا کام انجام دے۔ برائے اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

باقی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

حکم :-

مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

مولوی محمد داؤد صاحب کی رخصت رعایتی ۱۵ یوم ۱۹ اگست ۱۹۳۳ء لغایت ۲ ستمبر ۱۹۳۳ء منظور ہوئی تھی بذریعہ تار منسلکہ پانچ یوم کی مزید رخصت طلب کی ہے حسب استدعا۔ بسلسلہ سابقہ منظور کیجاتی ہے لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

باقی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار

مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۳ء

دستخط خداوند نعمت دام اقبالہم و ملکہم

وضداشت منسٹر صاحبان بہادر کے اجلاس ہمایوں میں اس سفارش سے پیش کی ہے کہ ملزمان تحت مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ ب/الف ۱۲۴ الف تعزیرات رامپور نے اقرار جرم کرتے ہوئے وعدہ کیا ہے کہ وہ رامپور میں رہ کر وفادارانہ زندگی بسر کریں گے۔ اور معافی کے خواستگار ہیں انکو ترحم خسروانہ معافی بخشی جائے:

ما بدولت و اقبال کو ہمیشہ اپنی رعایا کی بہتری اور فلاح منظور ہے اسوجہ سے اس کی ضرورت ہے کہ کسی قسم کی شورش ریاست میں حکومت کے خلاف نہ ہو تاکہ رعایا امن و امان کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔ جو حرکات کہ ملزمان مقدمہ ہذا سے سرزد ہوئے ہیں وہ نہ صرف شرمناک نہیں بلکہ اُن کا مقصد اصلی یہ تھا کہ ریاست کے انتظام اور رعایا کے امن میں خلل واقع ہو۔ ایسی حرکات کا انسداد ایک منصفانہ حکومت کا اولین فرض ہے۔ چونکہ ملزمان تحت نے خیر شرط اقبال جرم کیا ہے اور معافی کے خواستگار ہیں۔ اور آیندہ کے لئے وعدہ کرتے ہیں کہ وفادارانہ زندگی بسر کریں گے۔ اور انہوں نے اور نیز اُن کے ہمدردان نے بھی ترحم خسروانہ کی درخواست پیش کی ہے۔ لہذا ما بدولت و اقبال اُن کو معافی عطا کرتے ہیں۔ آیندہ کے لئے رعایا کو سبق حاصل کرنا چاہئے کہ اسمیں سے کوئی شخص ایسی مفسدانہ حرکات کا مرتکب نہ ہو۔ ورنہ سخت تدارک کیا جائے گا۔

برائے آیندہ ان ملزمان کی وفادارانہ طرز عمل کی بابت جو اطمینان مناسب ہو وہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کرلیں اور بعدہ حکم رہائی حسب ضابطہ صادر کرادیں بقیہ ملزمان کے مقابلہ میں مقدمہ قائم رہے گا۔ تفصیل ملزمان جنکو معافی دیگئی :-

سید احمد نبی (ولد مولوی لیاقت) غلام دستگیر خاں عرف بہو خاں (ولد غلام حیدر خاں) سمیع احمد خاں (ولد احمد سعید خاں) عبدہ ولد رحیم شاہ۔ احمد رضا خاں ولد محمد سعید علی خاں

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۲ء

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم (مسوری)

مسٹر قمر شاہ خاں صاحب بہادر نے جو دیرینہ خدمات وفاشعاری سے انجام دی ہیں۔ اُن کا مابدولت و اقبال کو زمانہ ولیعہدی سے بخوبی علم ہے۔ نیز اُن کا خاندان ہمیشہ ریاست کا بہی خواہ رہا ہے۔ لہذا مسٹر قمر شاہ خان کو اُس وقت تک کہ مابدولت و اقبال مراجعت فرماتے ہوں۔ بطور عارضی منسٹر انونشنگ یکم ستمبر ۱۹۳۲ء سے مقرر فرماتے ہیں۔ وہ ایکہزار روپیہ ماہوار تنخواہ پائیں گے۔ رامپور واپسی پر مستقل انتظام عہدہ و تقسیم کام کا کیا جائے گا۔

فی الحال صاحب منسٹر بہادر انونشنگ کی تنخواہ بجٹ انعام وعنایات میں پڑے گی۔ مابدولت و اقبال کی واپسی رامپور پر صاحب فائنانس منسٹر بہادر حکم حاصل کریں۔

جس طرح سے کہ جملہ منسٹر صاحبان بہادر کے دستخط بنک میں محفوظ ہیں اسی طرح صاحب منسٹر بہادر انونشنگ کے دستخط بنک میں محفوظ رہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ منسٹر صاحبان بہادر سکریٹری صاحبان بہادر ہائی کورٹ۔ کونسل خاندان اور جملہ افسران عہدیداران کے پاس بھیجی جائے۔ اور ایک نقل بنک کو بھی بھیجی جائے

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۲ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ سید عرفان علی (عرف منّا میاں) کو ملازمت سابقہ پر بحال کیا جا کر لعل پرشاد جو سید عرفان علی کی بجائے مقرر ہوا ہے توشہ خانہ کی خالی آسامی پر جس کا امتحاناً عارضی طور پر کسی شخص کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ مقرر کیا جائے یا کسی دوسری جگہ تبدیل کر دیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

واقع ۹ ستمبر ۱۹۳۲ء

روبکار

سوری سے بذریعہ ٹیلیفون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر آج شب کی ٹرین سے روانہ ہو کر کل صبح سوری پہونچ جائیں اور صاحب ہز ہائینس منسٹر بہادر اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر تا واپسی صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر "بائی آرڈر" دستخط کریں۔ نیز صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر کا کام بھی علاوہ اپنے کام کے انجام دیں۔ اور مسٹر معظم علیخاں صاحب چیف جسٹس بہادر شب خاص باغ پیلیس میں رہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا حسب ایمائے ہمایوں برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر کو مرسل ہو

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر

روبکار — واقع ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر بجٹ صیغہ صفائی قلعہ معلی و خاص باغ کی تقسیم بموجب نقشہ جات تقسیم بجٹ و ملازمان شمولہ منظور کیجاتی ہے۔

اجلاس ہمایوں میں تقسیم بجٹ کا نوٹ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام صاحب منسٹر صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل روبکار کی مع نقل نقشہ جات بجٹ و ملازمان درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط صاحب جوڈیشیل منسٹر بہادر

نقشہ تقسیم بجٹ صیغہ صفائی قلعہ معلی و خاص باغ

بجٹ منظور شدہ — مدات	بجٹ منظور شدہ — رقم	خرچ شدہ تا جولائی ۳۳ء	باقی	تقسیم باقی بجٹ — برائے خاص باغ	تقسیم باقی بجٹ — برائے قلعہ معلی	
مشاہرات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تقسیم بموجب نقشہ مسلکہ (نقشہ مسلکہ)
طبع فارم	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
اسٹیشنری	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
خرید [illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
وردی	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پیشکار کو وردی نہیں ملتی ہے جمعدار دفعدار و سپاہی وردی سال گذشتہ پاچکے ہیں نیز ایک سپاہی و خاکروب متعینہ خاص باغ و نقشہ دفعدار و خاکروب متعینہ قلعہ معلی کو وردی دیجاویگی۔ اسی سبب سے بجٹ کی تقسیم کردی گئی ہے۔
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نقشہ تقسیم ملازمان صیغہ صفائی قلعہ معلی و خاص باغ

منظور شدہ بجٹ — تعداد ملازمان	منظور شدہ بجٹ — تنخواہ	ملازمان متعینہ خاص باغ — تعداد	ملازمان متعینہ خاص باغ — تنخواہ	ملازمان متعینہ قلعہ معلی — تعداد	ملازمان متعینہ قلعہ معلی — تنخواہ	
ایک کس پیشکار [illegible]	[illegible]	.	.	ایک کس	[illegible]	پیشکار و جمعدار خاص باغ و قلعہ معلی دونوں جگہ کام انجام دینگے مستقل متعینہ قلعہ معلی رہینگے۔ اسلئے وہیں سے تنخواہ پائینگے۔
ایک کس جمعدار [illegible]	[illegible]	.	.	ایک کس	[illegible]	

دوکس جمعدار	[illegible]	دوکس	[illegible]	.	.	
پانچ کس سپاہی	[illegible]	تین کس	[illegible]	دوکس	[illegible]	
۱۰ کس ...	[illegible]	گیارہ کس	[illegible]	چھ کس	[illegible]	
دوکس ...	[illegible]	دوکس	[illegible]	.	.	
دوکس جمعدار خاکروب ... رنی کس	[illegible]	یک کس	[illegible]	ایک کس	[illegible]	
... خاکروب ...	[illegible]	۲۲ کس	[illegible]	چودہ کس	[illegible]	
یک کس خاکروب	[illegible]	یک کس	[illegible]	.	.	
تین کس گاڑیبان	[illegible]	یک کس	[illegible]	دوکس	[illegible]	
تین کس ... رنی کس	[illegible]	تین کس	[illegible]	.	.	
... کس	[illegible]	۴۴ کس	[illegible]	۲۷ کس	[illegible]	
سائر خرچ	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
مجموعہ آمدنی ماہ اگست ۱۹۳۳ء تا ماہ مارچ ۱۹۳۴ء	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	
کی تقصیر مشاہرات جو گذشتہ چار ماہ میں بوجہ تقرر خانگی ملازمان زائد صرف ہوئے	[illegible]	.	[illegible]	.	.	چونکہ ملازمان تسیعہ خاص ... ماہ اگست ۱۹۳۳ء میں ... کی گنجائش تھی۔ اسلئے رقم ... کی مشاہرات کی رقم سے کم کردی۔
موجودہ رقم مشاہرات	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]	